



ربر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے ایک اہم پیغام میں 14 مارچ کے انتخابات میں ایرانی عوام خصوصاً جوانوں کی بے مثال اور وسیع پیمانے پر شرکت کا تہہ دل سے شکر یہ ادا کیا اور اس کو قومی اتحاد کا عظیم اور شاندار مظہر قرار دیتے ہوئے فرمایا: خداوند متعال کی مدد سے ایران کی فرض شناس قوم نے ایک بار پھر میدان میں حاضر ہو کر، اپنی ہوشیاری اور ہمت کے ساتھ دشمن کے تمام شیطانی حیلوں اور اس کی سنگین نفسیاتی جنگ کو پوری قوت و طاقت کے ساتھ نقش بر آب کر کے ثابت کر دیا ہے کہ اسلامی انقلاب زندہ ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس میں مزید شادابی، طراوت اور بالندگی پیدا ہو رہی ہے۔

پیغام کا متن حسب ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ملت سرافراز و سربلند! ہم وطن عزیزو

اس مرتبہ بھی آپ کی بے مثال اور قدرمند شرکت نے دشمنوں کے مکر و فریب پر پانی پھیر دیا، اور انتخابات کو کمرنگ بنانے کے لئے دشمن کی سنگین نفسیاتی جنگ کے کھوکھلے حباب اور بے ہودہ و بے معنی تبلیغات نقش بر آب ہو کر رہ گئے ہیں، اور اب ایرانی عوام نے 30 سال سے کم عرصے میں 30 عوامی اور آزاد انتخابات، سخت اور آسان شرائط میں منعقد کرا کے واضح کر دیا ہے کہ ایران کا اسلامی نظام نئی دنیا میں سب سے سچا اور باوثوق عوامی نظام ہے اور یہی وجہ ہے کہ مادی اور دین سے گریزاں ڈیموکریسیس سے لیکر فردی، حزبی اور صنفی استبداد تک کے تمام نمونوں کے بارے میں آہستہ آہستہ عالمی برادری کی تیز بین نگاہوں میں بنیادی سوالات اور شکوک و شبہات ابھر رہے ہیں۔



اسلامیت اور جمہوریت کے درمیان وہ سب غلط اور بے جا اور نامطلوب شور و غل ، اب آپ کے اسلامی اور عوامی نظام نے، دین مخالف یا عوام مخالف تمام ماڈلوں اور نمونوں کو چیلنج کر دیا ہے۔

آپ کی ہمت و ہوشیاری سے دشمن کی طرف سے قرارداد کے صدور اور انتخابات کے بائیکاٹ سے لیکر عوام کی زندگی اور حقوق میں غیر ملکی مبصرین کی دعوت ، ملک کی مدیریت کو غلط ظاہر کرنے سے لیکر عوام کو دشمن کے حملوں سے ڈرانے ، انتخابات کے غیر سالم ہونے کے الزام سے لیکر عوام کو مایوس اور بے تفاوت بنانے اور جوانوں کے بارے میں شرکت نہ کرنے کی تبلیغاتی اور شیطانی پیشنگوئیوں تک دشمن کے تمام مکر و فریب پر مبنی حیلے پتھر سے ٹکرا کر چکنا چور ہو گئے ہیں۔

ایران کی شریف اور فرض شناس ملت کے، مرد و عورت، پیر و جوان، شہری و دیہاتی خداوند متعال کی مدد سے پھر میدان میں حاضر ہوئے تاکہ اسلامی پارلیمنٹ کو آئندہ چار سال کے لئے اپنے نمائندوں کے حوالے کریں اور ایک آگاہ ، ہوشیار ، متدین، ممتاز ، استکبار مخالف، مقتدر، درد شناس اور عوام پسند پارلیمنٹ کو تشکیل دیدیں۔

میں خداوند حکیم و عزیز کا عاجزانہ اور تمام وجود کے ساتھ سپاس گزار ہوں اور ایران کے عظیم عوام کا دل کی گہرائی سے شکریہ ادا کرتا ہوں آپ نے خدا کی توفیق اور اپنے پختہ عزم کے ذریعہ اس عظیم اور بے مثال کامیابی کو خلق کیا ہے اور قومی اتحاد کے نام سے موسوم سال کے اختتام میں قومی اتحاد کا بے نظیر نمونہ پیش کیا۔ میں خصوصاً نوجوانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس قومی مشارکت میں اہم اور فعال کردار ادا کیا ہے۔ اس کے باوجود کہ ووٹ ڈالنے کی عمر میں تین سال کا اضافہ کر دیا گیا تھا اور 18 سال سے کم عمر جوان انتخابات میں شرکت کرنے سے محروم ہو گئے پھر بھی 30 سال سے کم عمر جوانوں کی کئی ملین میں شرکت ان کے ولولہ انگیز اور پر جوش حضور کا مظہر ہے اور آئندہ آنے والی نسل کے بچے اور بچیاں مقدس جمہوری اسلامی کو تحویل میں لینے کے لئے آمادہ ہیں جو ہزاروں شہیدوں اور ایرانی عوام کی کئی سال کی جدوجہد اور قربانیوں کا نتیجہ ہے آپ نے واضح کر دیا ہے کہ اسلامی انقلاب زندہ ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس میں مزید شادابی طراوت اور بالندگی پیدا ہو رہی ہے۔

میں لازم سمجھتا ہوں کہ تمام سیاسی احزاب جنہوں نے ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے اس عظیم امتحان میں شرکت کیسا اور انتخابات کے مجری اور نگران اداروں کی تلاش و کوشش جنہوں نے اس قانونی ذمہ داری کے بار کو دوش پر اٹھایا اور عوام کی آراء کی صداقت و امانت کے ساتھ حفاظت کی، قومی ٹی وی جس نے ماہرانہ انداز میں



قوم کے حضور کو رونق عطا کی، سکیورٹی اور انتظامیہ کے اہلکاروں جنہوں نے عوام کے لئے ذہنی آرام و سکون فراہم کیا، اور دوسرے ذرائع ابلاغ جنہوں نے انتخابات بہتر منعقد کرانے میں مدد فراہم کی، اور کامیاب ہونے اور نہ ہونے والے نمائندوں اور بالآخر ساتویں پارلیمنٹ کے نمائندوں کا جنہوں نے اپنی نمائندگی کی مدت کو عوام کی خدمت میں گزارا، سب کا تہ دل سے سپاس گزار ہوں۔

امید ہے کہ خداوند متعال کی توفیق اور حضرت بقیۃ اللہ ارواحنا فداہ کی توجہات کے سائے میں آٹھویں پارلیمنٹ اپنی انقلابی اور اسلامی ذمہ داری کے بار کو بہتر انداز میں اٹھائے، اسلامی جمہوریہ کو مزید شاداب کرنے اور قومی اور ملکی وقار کو مزید پیشرفت و ترقی کی سمت گامزن رکھنے میں مؤفق ہوگی۔ انشاء اللہ۔

سید علی خامنہ ای

25 / اسفند / 1386